219

آیات نمبر 80 تا 93 میں حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کا واپس جا کر اپنے باپ سے حالات
بیان کرنا۔ غم سے ان کی آنکھیں سفید ہو جانا۔ یعقوب علیہ السلام کا انہیں دوبارہ واپس جا کر یوسف
علیہ السلام کو تلاش کرنے کی کی ہدایت۔ حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کا دوبارہ دربار میں
پہنچنا۔ حضرت یوسف علیہ السلام کا انہیں ساری حقیقت یاد دلانا اور انہیں معاف کر دینا۔ حضرت
یوسف علیہ السلام کا اپنے باپ کی بینائی واپس لانے کے لئے اپنی قمیض دینا اور سب کو اپنے پاس بلانا۔

فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ؕ پھر جب وہ یوسف علیہ السلام سے مایوس
ہو گئے تو علیحدہ بیٹھ کر مشورہ کرنے لگے قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ
قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَ مِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ ان میں
سب سے بڑے بھائی نے کہا کہ کیا تمہیں یاد نہیں کہ تمہارے باپ نے اللہ کی قسم لے کر تم
سے پختہ عہد لیا تھا؟ اور اس سے پہلے بھی تم یوسف کے بارے میں ایک کوتاہی کر چکے ہو
فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَ هُوَ خَيْرُ
الْحٰكِمِيْنَ سو میں تو اس سرزمین سے ہرگز واپس نہیں جاؤں گا جب تک مجھے میرا باپ
اجازت نہ دے یا پھر اللہ میرے لئے کوئی فیصلہ نہ فرما دے اور وہی سب سے بہتر فیصلہ
فرمانے والا ہے ﴿٨٠﴾ اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ تم
سب اپنے باپ کے پاس جاؤ اور کہو کہ ابا جان! آپ کے بیٹے نے وہاں جا کر چوری کی ہے وَ
مَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَ مَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ اور جو کچھ ہم نے دیکھا ہے
وہی بیان کر رہے ہیں اور ہم غیب کے نگہبان نہ تھے ﴿٨١﴾ وَ سْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا
فِيْهَا وَ الْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ؕ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ آپ اس بستی کے لوگوں سے
پوچھ لیجیے جہاں ہم ٹھہرے تھے یا اس قافلے والوں سے جس کے ساتھ ہم آئے ہیں

بے شک ہم اپنے بیان میں بالکل سچے ہیں ۝۸۲ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ
اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ یعقوب علیہ السلام نے فرمایا کہ نہیں، ایسا نہیں ہے بلکہ تم نے
اپنے دل سے یہ ایک بات بنالی ہے لہذا اب میرے لئے صبر جمیل ہی بہتر ہے عَسَى اللّٰهُ
اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ۭ لیکن مجھے اللہ سے امید ہے کہ وہ ایک دن ان سب کو میرے
پاس لے آئے گا اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ بیشک وہ بڑے علم والا اور بڑی حکمت
والا ہے ۝۸۳ وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰي يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ
الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ اور یعقوب علیہ السلام ان کے پاس سے چلے گئے اور افسوس سے
کہنے لگے کہ ہائے یوسف!، شدت غم سے روتے روتے ان کی آنکھیں سفید ہو گئیں اور ان
کا سینہ غم سے لبریز تھا ۝۸۴ قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ
تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ بیٹے کہنے لگے کہ بخدا! آپ تو بس یوسف ہی کو یاد کئے جائیں گے
یہاں تک کہ اس کے غم میں قریب المرگ ہو جائیں یا اپنے آپ کو ہلاک کر دیں ۝۸۵ قَالَ
اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ یعقوب علیہ
السلام نے کہا کہ میں تو اپنے اضطراب اور غم کی فریاد صرف اللہ سے کرتا ہوں اور میں اللہ
کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ۝۸۶ يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ
يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْـــَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ۭ اے میرے بیٹو! تم پھر واپس جاؤ اور
یوسف اور اس کے بھائی کو تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا اِنَّهٗ لَا يَايْـــَٔسُ
مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ اللہ کی رحمت سے مایوس تو بس کافر ہی ہوا
کرتے ہیں ۝۸۷ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا

بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَ تَصَدَّقْ عَلَيْنَا ؕ آخر کار جب یعقوب علیہ
السلام کے بیٹے واپس یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچے تو کہا کہ اے عزیز! ہم اور ہمارے اہل
وعیال بڑی سختی کے دن گزار رہے ہیں اور اس دفعہ غلہ خریدنے کے لئے ہم بہت تھوڑا مال لا سکے
ہیں لیکن آپ ہمیں اس کے عوض پورا غلہ دیجئے اور اس کے علاوہ ہمیں اپنی طرف سے خیرات
بھی دیجئے اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِى الْمُتَصَدِّقِيْنَ بے شک اللہ خیرات کرنے والوں کو بہت اچھا اجر
دیتا ہے ﴿٨٨﴾ قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَ اَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ یوسف
علیہ السلام نے کہا کہ کیا تمہیں یاد ہے کہ تم نے نادانی میں مبتلا ہو کر یوسف اور اس کے بھائی کے
ساتھ کیا سلوک کیا تھا ﴿٨٩﴾ قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ؕ بھائیوں نے کہا کہ کیا واقعی تم یوسف
ہو؟ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَ هٰذَآ اَخِىْ ز قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ؕ یوسف علیہ السلام نے جواب دیا
کہ ہاں میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے بلاشبہ اللہ نے ہم پر بڑا احسان کیا ہے اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ
وَ يَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے اور تکالیف پر
صبر کرتا ہے تو اللہ ایسے نیک لوگوں کا اجر ضائع نہیں کرتا ﴿٩٠﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ
عَلَيْنَا وَ اِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ بھائیوں نے کہا کہ بخدا! اس میں شک نہیں کہ اللہ نے تمہیں ہم
پر فضیلت بخشی ہے اور بیشک ہم ہی خطاکار تھے ﴿٩١﴾ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ
يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ز وَ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ یوسف علیہ السلام نے کہا کہ آج کے دن تم پر
کچھ عتاب و ملامت نہیں، اللہ تمہیں معاف کرے وہ سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے
والا ہے ﴿٩٢﴾ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِىْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِىْ يَاْتِ بَصِيْرًا ج بس اب تم میرا
یہ کرتہ لے جاؤ اور اسے میرے باپ کے چہرے پر ڈال دو ان کی بصارت واپس لوٹ آئے گی وَ
اْتُوْنِىْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ اور پھر اپنے سب اہل وعیال کو لے کر میرے پاس آ جاؤ ﴿٩٣﴾ ع

رکوع [١٠]

[# 219]

In verses 80 to 93, the brothers of Joseph return and recount the events to their father [Jacob]. From grief, his eyes turned white. Jacob instructs them to return and search for Joseph again. The brothers then return to the court. Joseph reveals his identity to them and forgives them. To restore his father's sight, Joseph sends his shirt, and he calls everyone to join him in Egypt.

فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ؕ

Then, when they despaired of Joseph, they withdrew and began to confer privately.

قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ
مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ

The eldest brother said, "Do you not remember that your father took a solemn oath from you in the name of Allah? And before this, you had already failed [in your duty] regarding Joseph".

فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَ
هُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۰﴾

I will not return from this land unless my father permits me or Allah decrees for me, and He is the best of judges.

اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ

Go back to your father and say, 'O our father! Your son has committed theft there'.

وَمَا شَهِدۡنَاۤ اِلَّا بِمَا عَلِمۡنَا وَمَا كُنَّا لِلۡغَيۡبِ حٰفِظِيۡنَ ﴿۸۱﴾

And we do not testify except what we know. And we were not guardians of the unseen.

وَسۡـَٔلِ الۡقَرۡيَةَ الَّتِىۡ كُنَّا فِيۡهَا وَالۡعِيۡرَ الَّتِىۡۤ اَقۡبَلۡنَا فِيۡهَا‌ ؕ وَ
اِنَّا لَصٰدِقُوۡنَ ﴿۸۲﴾

You [may] ask the people of the town where we stayed, or those from the caravan with whom we have come. Indeed, we are absolutely truthful [in our statement].

قَالَ بَلۡ سَوَّلَتۡ لَـكُمۡ اَنۡفُسُكُمۡ اَمۡرًا‌ ؕ فَصَبۡرٌ جَمِيۡلٌ‌ ؕ

[when they returned and told their father Jacob], he said, "[No, it is not as you say], rather your own souls have tempted you to do something [evil]. Now for me, patience is the best [option].

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ؕ

But I hope that one day Allah will bring them all back to me.

اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۸۳﴾

Indeed, He is All-Knowing, All-Wise.

وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰۤاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ
الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۸۴﴾

And Jacob turned away from them and said: My sorrow for Joseph!' And [eventually] he lost his sight because of the sorrow that he suppressed [for a long time].

قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ
مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿۸۵﴾

His sons said, 'By Allah! You will continue to remember Joseph until your health is ruined, or you lose your life'.

قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَ حُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا
تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾

Jacob said, "I only plead my distress and sorrow to Allah, and I know from Allah what you do not know".

يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَ اَخِيْهِ وَلَا تَايْـَٔسُوْا
مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ

O my sons! Go back [to Egypt] and search for Joseph and his brother, and do not despair of Allah's mercy.

اِنَّهٗ لَا یَایْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾

Surely, No one despaires of Allah's Mercy, except the disbelieving people.

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَیْهِ قَالُوْا یٰۤاَیُّهَا الْعَزِیْزُ مَسَّنَا وَ اَهْلَنَا الضُّرُّ وَ جِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَیْلَ وَ تَصَدَّقْ عَلَیْنَا ؕ

So, when they [returned and] entered in the court they said, "O noble one! We and our families are enduring very hard days. And this time we have brought very little money to buy grain. Please give us full measure of grain, and also give us charity from your side."

اِنَّ اللّٰهَ یَجْزِی الْمُتَصَدِّقِیْنَ ﴿۸۸﴾

Indeed, Allah rewards those who give charity generously.

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَ اَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿۸۹﴾

Joseph said, "Do you remember what [harm] you did to Joseph and to his brother when you were ignorant"?

قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ؕ

The brothers [shockingly] asked, "Are you really Joseph"?

قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَ هٰذَآ اَخِيْ ٝ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ؕ

Joseph replied, "Yes, I am Joseph, and this is my brother. Indeed, Allah has bestowed great favor upon us".

اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَ يَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۰﴾

Whoever fears Allah and endures hardship with patience, Indeed Allah does not let the reward of [such] righteous go to waste.

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَ اِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۱﴾

The brothers said, "By God! Indeed, there is no doubt that Allah has preffered you over us, and truly, we were the ones at fault".

قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۫ وَ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾

Joseph said, " There is no blame on you today. May Allah forgive you; He is the Most Merciful of the merciful."

اِذۡهَبُوۡا بِقَمِيۡصِىۡ هٰذَا فَاَلۡقُوۡهُ عَلٰى وَجۡهِ اَبِىۡ يَاۡتِ بَصِيۡرًا‌ ۚ

Now take this shirt of mine and lay it over my father's face, and his sight will be restored.

وَاۡتُوۡنِىۡ بِاَهۡلِكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ۝٩٣ رکوع[١٠]

And then bring to me all your families, all of them together.